إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

ترجمہ: بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔



الاھداء

قال رسول اللہ ﷺ تهادوا تحابوا

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا تم ایک دوسرے کو تحفہ دو
تمہارے درمیان محبت پیدا ہوگی

برائے محترم مکرم : ....

منجانب : ....

تجدید ایمان

ایمان مفصل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا (ہے)

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ

اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر کا خالق اللہ ہے

تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَ صِفَاتِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے

وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ

اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے زبان سے اقرار کرتے ہوئے

وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ

اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

شش کلمے

اول کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں،

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ

اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لیے تعریف ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے

لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی، بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا

عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ

یا بھول کر۔ چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں

اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ

توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس

الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ) بے شک تو غیبوں کا جاننے والا

وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ

اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند، عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو

شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَ اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَاۤ

تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے

اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَ تَبَرَّاْتُ مِنَ الْکُفْرِ

اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی۔ اور بیزار ہوا کفر سے

وَ الشِّرْکِ وَ الْکِذْبِ وَ الْغِیْبَۃِ وَ الْبِدْعَۃِ

اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت (سیئہ) سے

وَ النَّمِیْمَۃِ وَ الْفَوَاحِشِ وَ الْبُھْتَانِ وَ الْمَعَاصِیْ

اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے

کُلِّھَا وَ اَسْلَمْتُ وَ اَقُوْلُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

وضو کا بیان

یَاۤ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْھَکُمْ وَ اَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِکُمْ وَ اَرْجُلَکُمْ اِلَی الْکَعْبَیْنِ ؕ (المائدۃ:6)

''اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے مونہوں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کرو اور پاؤں دھوؤ ٹخنوں تک''

(نوٹ) نماز کے لیے وضو ضروری ہے، بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی۔

وضو کا طریقہ

پہلے پاکی حاصل کرنے اور ثواب پانے کی نیت کرے اور بسم اللہ پڑھ کر تین بار دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے پھر تین بار کلی کرے اور مسواک کرے پھر تین بار ناک میں پانی چڑھائے اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے پھر تین بار مونھ دھوئے کہ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لو تک کوئی جگہ خشک نہ رہے اگر ڈاڑھی ہو تو خلال کرے۔ پھر تین بار دونوں ہاتھ کہنیوں تک پہلے دایاں پھر بایاں دھوئے پھر نئے پانی سے دونوں ہاتھ تر کر کے پورے سر کا ایک بار مسح کرے اس طرح کہ پیشانی کے بالوں سے دونوں ہاتھوں کی تین انگلیاں پھیرتا ہوا گدی تک لے جائے اور پھر گدی سے ہتھیلیاں پھیرتا ہوا واپس لائے پھر شہادت کی انگلی سے کان کے اندرونی حصہ اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کی بیرونی سطح اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرے پھر تین بار دونوں پاؤں پہلے دایاں پھر بایاں ٹخنوں تک بائیں ہاتھ سے

دھوئے اور انگلیوں کا خلال کرے، یہ طریقہ جو بیان ہوا اس میں بعض وضو کے فرائض بعض سنتیں اور بعض مستحبات ہیں جن کی وضاحت یہ ہے۔

وضو کے فرائض

ان کے بغیر وضو نہیں ہوتا اور یہ چار ہیں۔

(۱) منھ دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں

پہلے نیت کرنا، بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنا، دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا، کلی کرنا، مسواک کرنا، ناک میں پانی چڑھانا، ڈاڑھی کا خلال کرنا، پورے سر کا مسح کرنا، کانوں کا مسح کرنا، پے در پے وضو کرنا کہ پہلا عضو سوکھنے نہ پائے، ترتیب قائم رکھنا، ہر دھونے والے عضو کو تین بار دھونا۔

وضو کے مستحبات

گردن کا مسح کرنا، قبلہ کی طرف منہ کرنا، پاک اور اونچی جگہ بیٹھنا، پانی بہاتے وقت اعضا پر ہاتھ پھیرنا، بغیر ضرورت دوسرے سے مدد نہ لینا، دنیا کی باتیں نہ کرنا، بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر تھوڑا پی لینا، وضو کے بعد کلمہ شہادت اور یہ دعا پڑھنا۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ: ''اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک لوگوں اور اپنے

صالحین بندوں میں سے کر دے''۔

ان چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

پاخانہ، پیشاب کے مقام سے کسی چیز کا نکلنا۔ خون، پیپ زدہ پانی کا نکل کر بدن پر بہہ جانا، منھ بھر قے کرنا، سہارا لگا کر یا لیٹ کر سو جانا، نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا، کسی وجہ سے بے ہوش جانا، دکھتی آنکھ سے پانی کا بہنا۔

چند ضروری مسائل

درمیان وضو میں اگر ریح (ہوا) خارج ہو یا کوئی ایسی بات ہو جس سے وضو جاتا رہتا ہے تو پھر نئے سرے سے وضو کرے وہ پہلے دھلے ہوئے بے دھلے ہو گئے۔ بغیر وضو کے قرآن پاک کو چھونا جائز نہیں۔ جنبی کا سونے یا کچھ کھانے پینے سے پہلے وضو کرنا سنت ہے۔ خون یا پیپ نکل کر بہے نہیں تو وضو نہیں جاتا۔ اگر کسی کے زخم سے ہر وقت خون یا پیپ بہتی رہتی ہو یا ہر وقت پیشاب کا قطرہ آتا رہتا ہو یا ریاح خارج ہوتے ہوں تو ایسا شخص ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرے اس کی نماز ہو جائے گی کیوں کہ وہ معذور ہے۔ جب تک وقت رہے گا یہ وضو باقی رہے گا۔

غسل کا بیان

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ (مائدہ:6)

''اور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) خوب صاف ستھرے ہو جاؤ''۔

غسل کا مسنون طریقہ

پہلے دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے پھر استنجا کرے اور جس جگہ نجاست وغیرہ ہو اس کو دور کرے۔ پھر وضو کرے اور وضو کے بعد تین مرتبہ داہنے مونڈھے پر اور تین مرتبہ بائیں مونڈھے پر پھر تین مرتبہ سر پر اور سارے بدن پر پانی بہائے اور ملے اور کسی سے کلام نہ کرے۔

غسل کے تین فرض ہیں: (۱) غرغرہ کرنا، اس طرح کہ پانی حلق کی جڑ تک پہنچ جائے (۲) ناک میں پانی ڈالنا کہ جہاں تک نرم جگہ ہے دھل جائے (۳) سارے بدن پر پانی بہانا کہ کوئی جگہ خشک نہ رہ جائے۔

جن صورتوں میں غسل فرض ہے

(۱) منی کا شہوت سے نکلنا (۲) سوتے میں احتلام ہونا (۳) عورت مرد سے مباشرت کرنا خواہ منی نکلے یا نہ نکلے (۴) عورت کا حیض سے فارغ ہونا (۵) نفاس ختم ہونا یعنی بچہ پیدا ہونے کے بعد آنے والے خون کا بند ہونا۔

یہ غسل مسنون ہیں

جمعہ کی نماز اور دونوں عیدوں کی نماز کے لیے، احرام باندھتے وقت اور عرفہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔

یہ غسل مستحب ہیں

وقوف عرفات و وقوف مزدلفہ، حاضریٔ حرم شریف و حاضری دربار سرکار دو

عالم صلی اللہ علیہ وسلم و شب براءت و شب قدر وغیرہ کے لیے غسل کرنا مستحب ہے۔

چند ضروری مسائل

رمضان کی رات کو جنبی ہو جائے تو بہتر یہ ہے کہ طلوع فجر سے پہلے نہائے تا کہ روزے کا ہر حصہ جنابت سے خالی ہو اگر نہیں نہایا تو روزہ میں کچھ نقصان نہیں۔ جنبی کو مسجد میں جانا، طواف کرنا، قرآن پاک کو چھونا اور پڑھنا حرام ہے۔ جنبی نے اگر درود شریف یا کوئی دعا پڑھ لی تو کوئی حرج نہیں مگر بہتر یہ ہے کہ وضو یا کلی کر کے پڑھے۔ جنبی کو اذان کا جواب دینا جائز ہے۔ جس پر غسل واجب ہو اس کو چاہیے کہ نہانے میں تاخیر نہ کرے کیوں کہ جس گھر میں جنبی ہو اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔ غسل کے لیے پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کرنا چاہیے۔

تیمم کا بیان

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ (مائدہ:6)

"تو جب تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو اور اس مٹی سے اپنے مونہوں اور ہاتھوں کا مسح کرو۔"

اگر پانی میسر نہ ہو یا غسل و وضو کرنے سے بیماری بڑھنے کا صحیح اندیشہ ہو تو بجائے غسل و وضو کے تیمم کا حکم ہے۔ غسل اور وضو دونوں کے لیے تیمم کا طریقہ ایک ہی ہے صرف نیت میں فرق ہے کہ غسل کے تیمم کو غسل کے اور وضو کے تیمم کو وضو کے قائم مقام خیال کرے۔

تیمم کرنے کا طریقہ

پہلے نیت کرے کہ میں ناپاکی دور کرنے اور نماز پڑھنے کے لیے تیمم کرتا ہوں۔ پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کشادہ کرکے پاک مٹی یا کسی ایسی چیز پر جو زمین کی جنس سے ہو ایک بار مار کر سارے مونھ کا مسح کریں کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے پھر اسی طرح ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں کا ناخنوں سے لے کر کہنیوں سمیت مسح کریں کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے۔

تیمم کے تین فرض ہیں

(۱) نیت کرنا (۲) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر سارے مونھ پر پھیرنا (۳) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت ہاتھ پھیرنا۔

تیمم کی سنتیں

بسم اللہ کہنا، ہاتھوں کو زمین پر مارنا، انگلیاں کھلی ہوئی رکھنا، زیادہ مٹی لگ جانے پر ہاتھوں کو جھاڑنا اس طرح کہ ایک ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ کو دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ پر مارنا۔ ڈاڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا۔

ضروری مسائل

انگوٹھی، چھلے، چوڑیاں وغیرہ پہنی ہوں تو ان کو اتار کر یا ہٹا کر ان کے نیچے ہاتھ پھیرنا فرض ہے۔ جو چیز آگ سے جل کر نہ راکھ ہوتی ہو نہ پگھلتی ہو نہ نرم ہوتی ہو وہ زمین کی جنس سے ہے اس سے تیمم جائز ہے اگرچہ اس پر غبار نہ ہو جیسے پتھر

وغیرہ یا ایسا پاک کپڑا جس پر غبار ہو کہ ہاتھ مارنے سے غبار اڑتا نظر آئے اس سے تیمم جائز ہے دوسرے سے جائز نہیں۔

جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا یا غسل واجب ہوتا ہے ان سے تیمم بھی جاتا رہتا ہے۔ اس کے علاوہ پانی کے میسر آنے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

اذان کا بیان

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ ”اور جب تم نماز کے لیے اذان دو۔“

پانچوں وقت کی نماز فرض کے لیے جس میں جمعہ بھی ہے اذان سنت مؤکدہ ہے اذان وقت پر کہنی چاہیے۔ اگر وقت سے پہلے کہہ دی تو دوبارہ کہی جائے فرض عین کے علاوہ کسی اور نماز کے لیے اذان نہیں ہے عورتوں کو اذان کہنا مکروہ تحریمی ہے۔ بے وضو کی اذان ہو جائے گی مگر مکروہ ہوگی اس لیے بہتر یہ ہے کہ باوضو اذان دی جائے۔ بلند جگہ قبلہ رو کھڑے ہو کر کانوں میں انگلیاں ڈال کر اذان اس طرح کہنی چاہیے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ،

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ،

کوئی معبود نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں،

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، حَيَّ عَلَى

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ نماز پڑھنے کے

الصَّلٰوةِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ،

لیے آؤ نماز پڑھنے کے لیے آؤ، نجات پانے کے لیے آؤ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ،

نجات پانے کے لیے آؤ۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوة کہتے وقت داہنی طرف مونھ کرنا اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہتے وقت بائیں طرف مونھ کرنا چاہیے۔ اگر فجر کی اذان ہو تو حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) کہنا سنت ہے۔

اقامت

اذان کے بعد جماعت کھڑی ہونے کے وقت جو تکبیر یا اقامت کہی جاتی ہے اس کے الفاظ اذان کے مثل ہیں چند باتوں میں فرق ہے (۱) حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ (جماعت کھڑی ہوگئی) کہے (۲) اذان کے مقابلہ میں آواز پست ہو (۳) اس کے کلمات جلد جلد کہے جائیں (۴) کانوں میں انگلیاں نہ ڈالیں (۵) اقامت سے پہلے درود وسلام پڑھنا مستحب ہے۔

اجابت اذان واقامت

اذان واقامت دونوں کی اجابت مستحب ہے۔ اجابت کا مطلب یہ ہے کہ سننے والا بھی وہی کلمات کہتا جائے۔ اور اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہتے وقت انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگائے اور پہلی مرتبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اور دوسری مرتبہ قُرَّةُ عَيْنِيْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ ، کہے جو ایسا کرے گا حضور ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے اور اس کی آنکھوں کی روشنی کبھی نہ جائے گی۔ اور حَيَّ عَلَى الصَّلٰوة اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہے اور فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہے اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا کہے۔

اذان کی دعا

اذان کے بعد مؤذن وسامعین درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ

اے اللہ! اس دعوت تامہ

وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَا

اور صلوٰۃ قائمہ کے مالک تو ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

وسیلہ اور فضیلت اور بہت بلند درجہ عطا فرما

وَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ

اور ان کو مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے

وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ، اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اور ہمیں قیامت کے دن ان کی شفاعت نصیب فرما بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں

الْمِیْعَادَ، بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

کرتا۔ ہم پر اپنی رحمت فرما اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

ضروری مسائل

بہتر یہ ہے کہ مؤذن صالح پرہیزگار ہو۔ اور ثواب کی نیت پر اذان کہتا ہو۔

خنثیٰ، فاسق، نشہ والا، پاگل اور ناسمجھ بچے کی اذان مکروہ و واجب الاعادہ ہے۔

حیض و نفاس والی عورت، خطبہ سننے والے، قضائے حاجت اور جماع کرنے والے پر اذان کا جواب نہیں ہے۔ جب اذان ہو تو چاہیے کہ اتنی دیر سب کام یہاں تک کہ قرآن پاک بھی پڑھ رہا ہو تو اس کو بھی موقوف کر دے اور چل رہا ہو تو کھڑا ہو جائے اور اذان سنے اور جواب دے۔ اگر چند اذانیں سنے تو اس پر پہلی ہی کا جواب ہے۔ اگر سب کا جواب دے تو بہتر ہے۔

نماز کا بیان

مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کے عائد کردہ فرائض میں سے سب سے بڑا فریضہ نماز ہے۔ قرآن وحدیث پڑھنے والے جانتے ہیں کہ نماز کس قدر اہم اور ضروری ہے اور اس کے ترک کا انجام کتنا سخت اور ہولناک ہے۔

چند ارشادات ربانی ملاحظہ ہوں

۱۔ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ (البقرہ:۲۔۳)

"(قرآن) ان پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے جو غیب کی تصدیق کرتے اور نماز قائم رکھتے اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں۔"

۲۔ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ (البقرہ:۲۳۸)

"تمام نمازوں کی حفاظت کرو خصوصاً درمیانی نماز (عصر) کی اور اللہ کے حضور ادب سے کھڑے ہو۔"

۳۔ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ (النور:۳۷)

"(صالحین) مرد وہ ہیں کہ ان کو ان کی تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی۔ وہ قیامت کے اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں بہت سے دل اور آنکھیں الٹ پلٹ ہو جائیں گی۔"

۴۔ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ

"خرابی ہے ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز کی اہمیت سے بے خبر ہیں یعنی بے وقت پڑھتے ہیں اور کبھی پڑھتے اور کبھی نہیں پڑھتے ہیں۔" (الماعون:۴۔۵)

۵۔ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ (مریم:۵۹)

"تو ان کے بعد کچھ نا خلف پیدا ہوئے جنہوں نے نمازیں ضائع کر دیں اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے تو عنقریب وہ غی سے ملیں گے۔"

("غی" دوزخ کے نیچے کے طبقے میں ایک کنواں ہے جس میں اہل دوزخ کی

پیپ وغیرہ گرتی ہے۔)

٦۔ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝
قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ (المدثر: ۴۰-۴۴)

"جنت میں جنتی لوگ مجرموں سے پوچھیں گے تمہیں کس جرم نے دوزخ میں پہنچایا؟ وہ کہیں گے ہم نماز نہیں پڑھتے تھے اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔"

٧۔ دعائے خلیل: رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ (ابراہیم: ۴۰)

"اے میرے رب! مجھ کو اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا دے۔ اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول فرما۔"

٨۔ موسیٰ علیہ السلام پر پہلی وحی: اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝ (طٰہٰ: ۱۴)

"بلاشبہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس میری عبادت کرو اور میری یاد کے واسطے نماز قائم رکھو۔"

٩۔ کلام عیسیٰ علیہ السلام آغوشِ مادر میں: اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۗ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۝ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ (مریم: ۳۰-۳۱)

"میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا اور مجھے مبارک بنایا ہے جہاں بھی میں رہوں اور اس نے مجھے نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کی تاکید کی ہے (جب تک میں زندہ رہوں)"

١٠۔ نصیحت لقمان: يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

"اے میرے بیٹے! نماز قائم رکھ اور (لوگوں کو) نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کر۔" (لقمان: ۱۷)

١١۔ اہل ایمان کی شان: وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ (التوبہ: ۷۱)

"مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔ بھلائی کا حکم کرتے اور برائی سے منع کرتے اور نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کے فرمانبردار ہیں۔ یہی ہیں جن پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے گا۔ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔"

١٢۔ پانچ وقت کی نماز: وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۭ

"اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں میں (یعنی فجر و مغرب) اور رات کی ان گھڑیوں میں جو (دن سے) نزدیک ہیں (یعنی عشاء و تہجد)" (ہود: ۱۱۴)

١٣۔ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۤ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝

"تمام نمازوں کی حفاظت کرو۔ خصوصاً درمیانی نماز (عصر) کی۔" (البقرہ: ۲۳۸)

١٤۔ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ (بنی اسرائیل: ۷۸)

"نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے کے وقت (یعنی ظہر)"

آیت نمبر ۱۲ سے فجر و مغرب و عشا کی نماز کا آیت نمبر ۱۳ سے عصر کی نماز اور آیت نمبر ۱۴ سے ظہر کی نماز کا ثبوت ملا۔

الغرض ہر عاقل، بالغ، مسلمان مرد و عورت پر پانچ وقت کی نماز فرض عین ہے۔ اس کی فرضیت کا انکار کفر ہے اور اس کا بلا عذر شرعی چھوڑنا گناہ کبیرہ ہے۔ یہ خالص عبادت بدنی ہے اس میں نیابت جاری نہیں ہو سکتی یعنی ایک کی طرف سے دوسرا نہیں پڑھ سکتا نہ اس کے بدلے زندگی میں کچھ مال بطور فدیہ دیا جا سکتا ہے۔ یہ دین کا ستون ہے اس کا قائم رکھنا دین کا قائم رکھنا ہے یہ سفر و حضر کسی حالت میں بھی معاف نہیں۔ یہاں تک کہ اگر بیماری وغیرہ کی وجہ سے کھڑے ہو کر نہیں پڑھ سکتا تو بیٹھ کر پڑھے اگر بیٹھ کر بھی نہیں پڑھ سکتا تو لیٹ کر پڑھے اسے باجماعت ادا کرنا تنہا ادا کرنے سے ستائیس درجہ بڑھ کر ہے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ نمازی کا بدن، کپڑے اور نماز کی جگہ پاک ہو اور نماز کا وقت ہو گیا ہو پھر باوضو قبلہ کی طرف مونھ کر کے دونوں پاؤں کے درمیان چار پانچ انگل کا فاصلہ کر کے کھڑا ہو اور جو نماز پڑھنی ہے۔ اس کا دل سے ارادہ کرے اور زبان سے کہنا مستحب ہے۔ مثلاً نیت کی میں نے آج کی نماز ظہر چار رکعت نماز فرض یا سنت کی اللہ جل جلالہ کے لیے مونھ میرا طرف کعبہ کے اگر امام کے پیچھے ہو تو کہے پیچھے اس امام کے اور دونوں ہاتھ کانوں تک لے جائے اس طرح کہ ہتھیلیاں قبلہ رخ ہوں اور انگلیاں نہ کھلی ہوئی ہوں نہ ملی ہوئی بلکہ اپنی حالت پر ہوں۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے اس طرح کہ داہنی ہتھیلی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور سب سے چھوٹی انگلی کلائی کے آس پاس ہو اور نظر سجدہ کی جگہ پر رہے اور ثنا پڑھے۔

قیام

ثنا

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ

پاک ہے تو اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اگر جماعت کے ساتھ امام کے پیچھے نماز شروع کرے تو ثنا پڑھ کر خاموش رہے اور امام کی قراءت سنے اور اگر تنہا ہو تو ثنا کے بعد تعوذ، تسمیہ، سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے۔

تعوذ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔

تسمیہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سورۂ فاتحہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ ۝ الرَّحۡمٰنِ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہاں کا پروردگار ہے بڑا مہربان

الرَّحِيۡمِۙ ۝ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِؕ ۝ اِيَّاكَ

نہایت رحم والا۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ (اے اللہ!)

نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُؕ ۝ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو سیدھا راستہ

الۡمُسۡتَقِيۡمَۙ ۝ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ

چلا ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا

عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا

نہ ان لوگوں کا راستہ جو (تیرے) غضب میں مبتلا ہوئے اور نہ

الضَّآلِّيۡنَ ۝ (اس کے بعد امام اور مقتدی آہستہ سے کہیں) اٰمِيۡنَ!

گمراہوں کا۔ الٰہی قبول فرما!

سورۂ اخلاص

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ ۙ

فرما دیجئے! وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے (کسی کو) جنا

وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ ﴿۳﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

اور نہ وہ (کسی سے) جنا گیا۔ اور کوئی بھی اس کا ہم سر نہیں ہے۔

پھر اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ کی انگلیوں سے مضبوط پکڑ لے اور اتنا جھکے کہ سر اور کمر برابر ہو جائے اور کم سے کم تین بار کہے۔

تسبیح رکوع

سُبۡحَانَ رَبِّيَ الۡعَظِيۡمِ

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

اگر جماعت ہو تو پھر رکوع سے اٹھتے ہوئے صرف امام تسمیع کہے۔

تسمیع

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنۡ حَمِدَهٗ

اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

قومہ

پھر دونوں ہاتھ چھوڑ کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور مقتدی تحمید کہے۔

تحمید

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے ہی لیے ہے۔

تنہا نماز پڑھنے والا تسمیع اور تحمید دونوں کہے پھر اَللهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھے پھر ناک اور پھر پیشانی خوب جمائے اور چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھے اور مرد بازوؤں کو کروٹوں سے اور پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور کہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی ہوں اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو زمین پر جمے ہوئے ہوں اور کم سے کم تین بار پڑھے۔

سجدہ کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

پاک ہے میرا پروردگار سب سے بلند

جلسہ

پھر اَللهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا سجدہ سے اس طرح اٹھے کہ پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اٹھیں اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھے اور داہنا قدم کھڑا کر کے رکھے کہ اس کی انگلیاں قبلہ رو ہوں اور ہاتھ رانوں پر گھٹنوں کے قریب رکھے کہ ان کی انگلیاں بھی قبلہ رخ ہوں پھر اَللهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا۔

دوسرا سجدہ

اسی طرح دوسرا سجدہ کرے اور پھر اَللهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔

قیام

تسمیہ، فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر اسی طرح رکوع و سجود کرے لیکن امام کے پیچھے مقتدی بسم اللہ، فاتحہ اور سورت نہیں پڑھے گا بلکہ وہ خاموش کھڑا رہے گا۔

قعدہ

دوسری رکعت کے دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر اسی طرح بیٹھ جائے جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھا تھا۔

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوٰتُ وَ الطَّيِّبٰتُ

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں

وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

اور اس کی برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک

الصّٰلِحِيْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

جب تشہد میں کلمہ لَا پر پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لَا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے اور اِلَّا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر دے۔ اگر دو رکعت والی نماز ہے تو اس تشہد کے بعد درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے۔ اور اگر چار رکعت والی نماز ہے تو تشہد کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر کھڑا ہو جائے اور دونوں رکعتوں میں اگر فرض ہوں تو صرف بِسْمِ اللّٰهِ اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر قاعدہ کے مطابق رکوع و سجود کرے اور اگر سنت و نفل ہوں تو بِسْمِ اللّٰهِ، سورۂ فاتحہ اور سورت بھی پڑھے لیکن امام کے پیچھے مقتدی تسمیہ اور فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ وہ خاموش کھڑا رہے گا۔ پھر چار رکعتیں پوری کر کے بیٹھ جائے اور تشہد، درود شریف اور دعا پڑھے اور سلام پھیر دے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی! حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

آل پر صلوٰۃ بھیج جس طرح تو نے صلوٰۃ بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ الٰہی! برکت

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو

بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیم کو اور حضرت ابراہیم کی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (دعا) رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ

آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو

الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○

اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول فرما

رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

اے ہمارے پروردگار! مجھ کو میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو بخش دے جس دن

يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

کہ (عملوں کا) حساب قائم ہو۔

اور چاہے تو رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ کی بجائے یہ دعا پڑھ لے۔

دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا

اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ

سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں سو اپنی خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے

عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

اور مجھ پر رحم کر بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے

پھر نماز ختم کرنے کے لیے ایک بار دائیں پھر ایک بار بائیں طرف منہ کر کے سلام کہے۔

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت۔

داہنی طرف کے سلام میں داہنی طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے کہ میں ان کو سلام کہہ رہا ہوں اور بائیں طرف کے سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے اور جس طرف امام ہو اس طرف کے سلام میں امام کی بھی نیت کرے اور اسی طرح امام بھی دونوں طرف کے سلاموں میں فرشتوں اور مقتدیوں کی نیت کرے اور جب تنہا ہو تو دونوں طرف کے فرشتوں کی نیت کرے۔

ف: درود شریف میں حضور اکرم ﷺ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام مبارک کے ساتھ اگر "سیدنا" کا لفظ بڑھا دیا جائے تو مستحب (بہت پسندیدہ) ہے۔

یہ نماز پڑھنے کا طریقہ مردوں کے لیے ہے عورتوں کے لیے چند باتوں میں فرق ہے۔

عورتوں کے لیے

عورت تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کاندھوں تک اٹھائے گی اور کپڑے سے باہر نہ نکالے گی۔ قیام میں سینے پر ہاتھ باندھے گی اور ہتھیلی پر ہتھیلی رکھے گی۔ رکوع میں کم جھکے گی اور گھٹنوں کو جھکائے گی اور ہاتھ گھٹنوں پر رکھے گی مگر ان کو پکڑے گی نہیں اور انگلیاں کشادہ نہ رکھے گی۔ رکوع و سجود سمٹ کر کرے گی سجدہ میں پیٹ ران سے اور ران پنڈلی سے ملائے گی اور ہاتھ زمین پر بچھا دے گی۔ التحیات میں بیٹھتے وقت دونوں پاؤں داہنی طرف یا بائیں طرف نکال کر سرین پر بیٹھے گی اور انگلیاں ملا کر رکھے گی باقی سب کچھ اسی طرح کرے گی۔

نماز کے بعد کی دعائیں واذکار

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ (النساء:103)

"اور جب تم نماز پڑھ لو تو اللہ کا ذکر کرو۔"

اول ہر نماز کے بعد تین بار استغفار کرے۔

استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے اور میں اس کے حضور

اِلَیْهِ ○ (اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے)

توبہ کرتا ہوں۔

دعائے اول

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَیْكَ

اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے

يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا

اور سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ

دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ

اور سلامتی کے گھر میں داخل فرما۔ بڑی برکت والا ہے تو اے ہمارے پروردگار! اور بہت بلند ہے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

تو اے جلال اور بزرگی والے!

دعائے دوم رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً

اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھی بھلائی

وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

دعائے سوم رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

میرے رب کریم تو اپنے ذکر اور شکر

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ط

اور حسن عبادت پر میری مدد فرما۔

جن فرضوں کے بعد سنتیں پڑھتی ہیں ان فرضوں کے بعد مختصر سی دعا کرے جیسا کہ مندرجہ بالا دعائیں مذکور ہوئیں اور پھر جلدی سنتیں پڑھے ورنہ سنتوں کا ثواب کم ہو جائے گا۔ اور باقی اذکار و وظائف سنتوں کے بعد پڑھے اور جن فرضوں کے بعد سنتیں نہیں ہیں ان کے بعد بلاشبہ پڑھے۔

ذکر اول ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے۔

ذکر دوم لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

لیے بادشاہت اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اس کے پڑھنے سے سب گناہ بخشے جاتے ہیں۔

ذکر سوم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَهُوَ عَلٰى

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور وہ ہر شے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ

پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو شے تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَيْتَ

اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور تیری قضا کو کوئی پھیرنے والا نہیں

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اور تیرے مقابل کسی مالدار کو اس کا مال نفع نہیں دے گا۔

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے (کارخانہ عالم کو)

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا

زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کی جناب میں (کسی کی) سفارش کرے

بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

جو کچھ لوگوں کو پیش آ رہا ہے اور جو کچھ ان کے بعد (ہونے والا) ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

وہ سب جانتا ہے۔ اور لوگ معلومات میں کسی چیز پر احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا

اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے اور ان کی

يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

حفاظت اس کو تھکاتی نہیں اور وہ عالی شان عظمت والا ہے۔

(نوٹ) دعا کے اول آخر درود شریف ضرور پڑھنا چاہیے۔ ورنہ دعا اللہ کے حضور پیش نہیں ہوتی بلکہ معلق رہتی ہے۔

نماز کے اوقات

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ (نساء:۱۰۳)

"بے شک نماز مومنوں پر وقت مقررہ میں فرض ہے۔"

ہر نماز کو اس کے وقت میں ادا کرنا چاہیے جو نماز وقت سے پہلے پڑھی جائے گی وہ ادا نہ ہوگی اور جو بعد میں پڑھی جائے گی وہ بھی ادا نہ ہوگی بلکہ قضا ہوگی۔

فجر نماز فجر کا وقت صبح صادق سے شروع ہوکر آفتاب کی کرن چمکنے تک رہتا ہے صبح صادق وہ روشنی ہے جو مطلع آفتاب کے اوپر آسمان پر پھیل جاتی ہے۔ اور اجالا ہو جاتا ہے۔

ظہر نماز ظہر کا وقت آفتاب ڈھلنے سے شروع ہوکر اس وقت تک رہتا ہے کہ ہر چیز کا سایہ علاوہ اصلی سایہ کے دوچند ہو جائے۔ اصلی سایہ وہ ہے جو آفتاب کے خط نصف النہار پر پہنچنے کے وقت ہوتا ہے۔

عصر نماز عصر کا وقت ظہر کا وقت ختم ہونے سے شروع ہوکر آفتاب کے ڈوبنے تک رہتا ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ دھوپ کا رنگ زرد ہونے سے پہلے نماز ادا کر لی جائے کیوں کہ دھوپ کے زرد ہونے پر وقت مکروہ ہو جاتا ہے اگر چہ نماز ہو جائے گی۔

مغرب نماز مغرب کا وقت غروب آفتاب سے شروع ہوکر غروب شفق تک رہتا ہے شفق اس سپیدی کا نام ہے جو جانب مغرب سرخی ڈوبنے کے بعد جنوباً وشمالاً پھیلی ہوئی رہتی ہے۔

عشا نماز عشا کا وقت غروب شفق سے شروع ہوکر طلوع فجر تک رہتا ہے اور نصف شب کے بعد مکروہ ہو جاتا ہے۔ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ بڑی راتوں میں نماز مغرب کے بعد تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ اور چھوٹی راتوں میں تقریباً سوا گھنٹہ کے بعد عشا کا وقت شروع ہوتا ہے۔

اوقات مکروہہ (۱) سورج نکلتے وقت (۲) غروب ہوتے وقت (۳) استواء کے وقت کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے (۴)

طلوع صبح صادق سے طلوع آفتاب تک سوائے دوسنت فجر اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفل نہیں پڑھنے چاہئیں (۵) امام کے خطبہ جمعہ کے لیے کھڑے ہونے سے لے کر فرض جمعہ تک کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

تعداد رکعات

نام نماز	غیر مؤکدہ سنت قبل فرض	سنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	X	2	2	X	X	4
ظہر	X	4	4	2	2	12
عصر	4	X	4	X	X	8
مغرب	X	X	3	2	2	7
عشا	4	X	4	2 3 وتر واجب	4 2 وتروں سے پہلے 2 بعد	17
جمعہ	X	4	2	2+4	2	14

نماز کی شرطیں، فرائض، واجبات اور سنتیں وغیرہ

پوری نماز پڑھنے کا طریقہ جو پیچھے بیان ہو چکا ہے اس میں کچھ نماز کی شرطیں، کچھ فرائض، کچھ واجبات اور کچھ سنتیں و مستحبات ہیں۔ نمازی کو چاہیے ان کو الگ الگ یاد کرے۔

شرائط

نمازکی چھ شرطیں ہیں (۱) طہارت یعنی نمازی کا بدن اور کپڑے پاک ہوں (۲) نماز کی جگہ پاک ہو (۳) ستر عورت یعنی بدن کا وہ حصہ جس کا چھپانا فرض ہے وہ چھپا ہوا ہو اور وہ مرد کے لیے ناف سے لے کر گھٹنے تک ہے اور عورت کے لیے ہاتھوں، پاؤں اور چہرے کے علاوہ سارا بدن ہے (۴) استقبال قبلہ یعنی منہ اور سینہ قبلہ کی طرف ہو (۵) وقت یعنی نماز کا وقت پر پڑھنا (۶) نیت کرنا۔ دل کے پکے ارادہ کا نام نیت ہے زبان سے کہہ دینا مستحب ہے۔ **فائدہ:** نماز شروع کرنے سے پہلے ان شرطوں کا ہونا ضروری ہے ورنہ نماز نہیں ہوگی۔

فرائض

نماز کے فرائض سات ہیں (۱) تکبیر تحریمہ یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا (۲) قیام یعنی سیدھا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا۔ فرض، وتر، سنت فجر، عیدین کی نماز میں قیام فرض ہے بلا عذر صحیح اگر یہ نمازیں بیٹھ کر پڑھے گا تو نہیں ہوں گی۔ نفل نماز میں قیام فرض نہیں (۳) قراءت مطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض کی دو رکعتوں میں اور وتر و نوافل کی ہر رکعت میں فرض ہے۔ مقتدی کو کسی نماز میں قراءت جائز نہیں (۴) رکوع کرنا (۵) سجدہ کرنا (۶) قعدۂ اخیرہ۔ نماز پوری کر کے آخری التحیات میں بیٹھنا (۷) خروج بِصُنْعِہٖ یعنی دونوں طرف سلام پھیرنا۔

فائدہ: ان فرضوں میں سے ایک بھی رہ جائے تو نماز نہیں ہوتی۔ اگر چہ سجدۂ سہو کیا جائے۔

نماز کے واجبات

فرض کی پہلی دو رکعتوں میں[1] اور باقی نمازوں کی ہر رکعت میں[2] ایک بار پوری الحمد پڑھنا۔ اس کے بعد فرض نماز[3] کی پہلی دو رکعتوں میں اور وتر[4] و سنت[5] و نفل کی ہر رکعت میں چھوٹی سورت یا تین چھوٹی آیتیں یا وہ ایک آیت جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو پڑھنا۔ قومہ[6] یعنی رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا۔ جلسہ[7] یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا۔ قعدۂ اُولیٰ[8] یعنی تین چار رکعت والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد بیٹھنا۔ دونوں[9] قعدوں میں تشہد پڑھنا۔ قعدۂ اولیٰ میں[10] تشہد پر کچھ نہ پڑھنا۔ امام[11] جب قراءت کرے بلند آواز سے یا آہستہ تو اس وقت مقتدی کا چپ رہنا۔ سوائے قراءت[12] کے تمام واجبات میں امام کی متابعت کرنا۔ ترتیب[13] قائم رکھنا۔ تمام ارکان[14] سکون و اطمینان سے ادا کرنا۔ امام کو فجر، مغرب[15]، عشاء، جمعہ عیدین، تراویح اور رمضان کے وتروں میں بلند آواز سے قراءت کرنا۔ ظہر اور عصر[16] میں آہستہ قراءت کرنا۔ عیدین کی نماز میں چھ تکبیریں زائد کہنا۔

(نوٹ) نماز کے واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو سجدۂ سہو کرنے سے نماز درست ہو جائے گی۔ سجدۂ سہو نہ کرنے اور واجب کو قصداً ترک کرنے سے نماز کا لوٹانا واجب ہے۔

نماز کی سنتیں

تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا، ہتھیلیوں کا قبلہ رخ ہونا۔ امام کا نماز کی تمام تکبیروں کو بلند آواز سے کہنا۔ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا۔ ثنا، تعوذ، تسمیہ آہستہ پڑھنا، فاتحہ کے بعد آہستہ آمین کہنا۔ ایک رکن سے دوسرے رکن میں جاتے وقت تکبیر کہنا۔ ہر

رکعت کے اول میں آہستہ بسم اللہ پڑھنا۔ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف فاتحہ پڑھنا۔ رکوع وسجود میں تین بار تسبیح پڑھنا رکوع میں ٹانگیں سیدھی ہونا اور ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا کہ انگلیاں کھلی رہیں اور سر اور کمر برابر ہو جائے۔ رکوع سے اٹھتے وقت امام کا سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور مقتدی کا رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا (تنہا نماز پڑھنے والا دونوں کہے) سجدہ میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے پھر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی رکھنا اور اٹھتے ہوئے اس کا برعکس کرنا۔ بازو کروٹوں سے اور پیٹ رانوں سے جدا رکھنا (مگر جب صف میں ہوگا تو بازو کروٹوں سے جدا نہ ہوں گے) کلائیاں زمین سے اونچی رکھنا اور انگلیوں کا قبلہ رو ہونا اور ملی ہوئی ہونا۔ دونوں سجدوں کے درمیان دایاں قدم کھڑا کر کے اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھنا۔ ہاتھوں کا رانوں پر رکھنا۔ سجدہ میں دونوں پاؤں کی تمام انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا اور قبلہ رو ہونا۔ تشہد میں اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پر شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا یوں کہ 'لَا' پر انگلی اٹھائے اور 'اِلَّا' پر رکھ دے اور سب انگلیاں قبلہ رو سیدھی کر دے تشہد کے بعد درود شریف اور کوئی دعائے مسنون پڑھنا سلام دوبار کہنا پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف۔ امام کا بلند آواز سے سلام کہنا لیکن دوسرا پہلے کی نسبت کچھ آہستہ کہنا۔ ان سنتوں میں اگر کوئی سنت سہواً رہ جائے یا قصداً ترک کی جائے تو نماز نہیں ٹوٹتی اور نہ ہی سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے ہاں قصداً چھوڑنے والا گنہگار ہوتا ہے۔

نماز کے مستحبات

دو قدموں کے درمیان بقدر چار انگشت کے فاصلہ چھوڑنا۔ رکوع وسجدوں

میں تین بار سے زیادہ پانچ یا سات بار تسبیح کہنا۔ قیام کے وقت سجدہ گاہ پر، رکوع میں دونوں پاؤں کی پشت پر، سجدہ میں ناک کے سرے پر، قعدہ میں اپنی گود پر، سلام میں اپنے شانوں پر نظر رکھنا۔ جمائی کے وقت مونھ بند رکھنا اگر کھل جائے تو ہاتھ کی پشت سے ڈھکنا۔

مفسدات نماز

بھول کر یا قصداً کسی سے بات کرنا۔ کسی کو قصداً یا سہواً سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا۔ کسی کی چھینک کا جواب دینا۔ امام کی بھول پر بیٹھ جا کہنا یا ہوں کہنا، اللہ تعالیٰ کا نام سن کر جل جلالہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سن کر درود شریف بقصد جواب پڑھنا اور اگر بقصد جواب نہ ہو تو حرج نہیں۔ اپنے امام کے سوا دوسرے کو لقمہ دینا، درد یا مصیبت کی وجہ سے آہ، اُف وغیرہ کہنا، اور اگر بے اختیار مریض وغیرہ سے آہ، اوہ نکلی معاف ہے۔ نماز پوری ہونے سے پہلے قصداً سلام پھیرنا، اگر بھول کر پھیر دیا تو حرج نہیں نماز پوری کر کے سجدۂ سہو کر لے۔ نماز میں قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا، اچھی یا بری خبر سن کر کچھ کہنا قراءت یا اذکار نماز میں سخت غلطی کرنا، کچھ کھانا پینا۔ ہاں دانتوں کے اندر کوئی چیز رہ گئی تھی اس کو نگل گیا اگر چنے کے برابر ہے نماز فاسد ہو گئی اور اگر چنے سے کم ہے تو فاسد نہ ہوئی بلکہ مکروہ ہوئی۔ بلا عذر سینہ کو قبلہ سے پھیرنا، بچہ کا عورت کی چھاتی چوسنا اور دودھ نکل آنا۔ عورت نماز میں تھی مرد کا بوسہ لینا یا شہوت سے اس کے بدن کو چھونا۔ ان مفسدات میں سے کسی مفسد کے ہونے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ لہٰذا خیال رکھے۔

مکروہات نماز

کپڑا سمیٹنا مثلاً سجدہ میں جاتے وقت آگے یا پیچھے سے اٹھا لینا اگرچہ گرد سے بچانے کے لیے ہو۔ کپڑا لٹکانا مثلاً سر یا مونڈھے پر اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں۔ آستین آدھی کلائی سے

زیادہ چڑھالینا۔ شدت کا پاخانہ یا پیشاب معلوم ہوتے وقت یا غلبہ ریاح کے وقت نماز پڑھنا، انگلیاں چٹخانا، انگلیوں کی قینچی باندھنا یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا۔ ادھر ادھر موںھ پھیر کر دیکھنا۔ آسمان کی طرف نظر اٹھانا۔ کسی کے موںھ کے سامنے نماز پڑھنا۔ جس کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو اسے پہن کر نماز پڑھنا۔ نمازی کے آگے یا دائیں بائیں یا سر پر تصویر کا ہونا۔ الٹی ترتیب سے قرآن مجید پڑھنا۔ امام سے پہلے مقتدی کا رکوع وسجود وغیرہ میں جانا۔ قبر کا سامنے ہونا اس طرح کہ درمیان میں کوئی چیز حائل نہ ہو۔ اگر بقدر سترہ کوئی چیز حائل ہو تو مکروہ نہیں اور اگر قبر دائیں یا بائیں ہے تو کچھ کراہت نہیں۔ ان مکروہات میں سے کسی مکروہ کے ہونے سے نماز ناقص ہو جاتی ہے۔ لہٰذا ان سے اجتناب کرے۔

نماز توڑنے کے اعذار

سانپ وغیرہ مارنے کے لیے جب کہ ایذا کا اندیشہ ہو۔ کوئی جانور بھاگ گیا اس کے پکڑنے کے لیے۔ نقصان کا خوف ہو مثلاً دودھ ابل جائے گا، گوشت، ترکاری، روٹی جل جائے گی۔ چور کوئی چیز اٹھا کر لے بھاگا۔ گاڑی چھوٹ رہی ہو۔ اجنبی عورت نے چھو دیا ہو۔ پیشاب پاخانہ کی شدید حاجت ہو۔

کوئی مصیبت زدہ فریاد کر رہا ہو یا کوئی ڈوب رہا ہو یا آگ میں جل رہا ہو یا اندھا راہ گیر وغیرہ کنویں میں گرا چاہتا ہو ان سب صورتوں میں نماز توڑ دینے کی اجازت ہے بلکہ پچھلی صورتوں میں واجب ہے۔ جب کہ بچانے پر قادر ہو۔

سجدۂ سہو کا بیان

جب نماز کا کوئی واجب بھولے سے چھوٹ جائے یا کسی فرض کو مکرر کیا

جائے۔ مثلاً رکوع دو مرتبہ کرے نماز کے فرض یا واجب میں زیادتی ہو جائے مثلاً قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھ لے تو سجدۂ سہو لازم ہے۔ امام کے سہو سے مقتدی کو بھی سجدۂ سہو کرنا ہوگا۔ لیکن اگر مقتدی سے سہو ہو جائے تو مقتدی کو سجدۂ سہو لازم نہیں کیوں کہ وہ امام کے تابع ہے۔ امام سہو کرنے لگے تو مقتدی سبحان اللہ کہہ کر امام کو یاد دلائے۔ اگر امام سہو سے لوٹ آئے تو بہتر ورنہ مقتدی امام کی اتباع کرے اور آخر میں امام کے ساتھ سجدۂ سہو کرے۔

سجدۂ سہو کا طریقہ

قعدۂ اخیرہ میں التحیات پڑھنے کے بعد دائیں طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے اس کے بعد پھر تشہد، درود اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دے۔

نمازِ وتر

نماز وتر واجب ہے۔ اگر یہ چھوٹ جائے تو اس کی قضا لازم ہے۔ اس کا وقت عشا کے فرضوں کے بعد سے صبح صادق تک ہے بہتر یہ ہے کہ آخر رات میں تہجد کے ساتھ پڑھی جائے لیکن جس کو خوف ہو کہ اٹھ نہیں سکے گا وہ عشا کی نماز کے ساتھ سونے سے پہلے پڑھ لے اس کی تین رکعتیں ہیں۔ دو رکعت پڑھ کر قعدہ کیا جائے اور تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے تیسری رکعت میں تسمیہ، سورۂ فاتحہ اور سورت پڑھ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا ہاتھ باندھ لے اور دعائے قنوت آہستہ پڑھے کہ یہ واجب ہے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان

بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِیْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ

لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں

وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ

اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو

يَّفْجُرُكَ، اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ

جو تیری نافرمانی کرے، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے ہی نماز

وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ

پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری

وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

جو دعائے قنوت نہ پڑھ سکے وہ یہ پڑھے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ○ اگر دعائے قنوت پڑھنی بھول گیا اور رکوع میں چلا گیا تو واپس نہ لوٹے بلکہ سجدۂ سہو کرے۔

جماعت و امامت کا بیان

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (البقرہ:43) "اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنے والوں کے۔" نماز جماعت کے ساتھ پڑھنا واجب ہے۔ بلا عذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گنہگار ہے۔ اور ترک کا عادی سخت گنہگار و مستحق سزا ہے۔ جمعہ و

عیدین میں جماعت شرط ہے اور تراویح میں سنت کفایہ کہ محلہ کے چند لوگوں نے قائم کر لی تو سب کے ذمے سے ساقط ہوگئی اور اگر کسی نے قائم نہ کی تو سب نے برا کیا۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ زیادہ ثواب ہے۔

امام صحیح العقیدہ اہل سنت و جماعت، پرہیز گار، پابند شریعت، صحیح قرآن پڑھنے والا اور نماز و طہارت کے مسائل زیادہ جاننے والا ہونا چاہیے بدعقیدہ اور فاسق معلن جیسے شرابی زنا کار، سود خور، چغل خور، ڈاڑھی منڈوانے یا حد شرع سے کم رکھنے والے کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی، واجب الاعادہ ہے۔ عورت کی امامت مکروہ ہے۔ ولد الزنا، کوڑھی برص والے اور فالج زدہ کی امامت مکروہ تنزیہی ہے جب کہ اور کوئی ان سے بہتر ہو، ورنہ نہیں۔ اندھے کی امامت بلا کراہت جائز ہے جب کہ وہ طہارت وغیرہ کا خیال رکھتا ہو۔

جن پر جماعت واجب نہیں

عورت، بیمار، اپاہج، لنگڑا، لولا، بہت بوڑھا، اندھا

ترک جماعت کے اعذار

سخت سردی، سخت تاریکی، سخت بارش، راستہ میں شدید کیچڑ، آندھی، چوری ہونے کا خوف، کسی دشمن یا ظالم کا خوف، پاخانہ، پیشاب کی شدید حاجت، بھوک کی حالت میں کھانا سامنے آ جانا، تیمارداری، ان سب صورتوں میں تندرست لوگوں کو بھی ترک جماعت کی اجازت ہے۔

نماز جمعہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

''اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن (تمہیں) نماز کے لیے پکارا جائے۔ تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور کاروبار چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔''

جمعہ کی نماز فرض عین ہے اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ مؤکد ہے اور اس کا منکر کافر ہے۔ جمعہ کی نماز ظہر کے قائم مقام ہے اور اس کا وقت وہی ہے جو ظہر کا ہے۔

شرائط جمعہ

جمعہ کی نماز کے لیے چند شرطیں ہیں کہ ان کا ہونا ضروری ہے۔ اگر ایک شرط بھی مفقود ہوئی تو جمعہ نہ ہوگا جس جگہ کوئی شرط مفقود ہو وہاں ظہر کی نماز پڑھی جائے گی۔ (۱) شہر ہو یا شہر کے قائم مقام وہ گاؤں ہو جو اپنے علاقے میں مرکزی حیثیت رکھتا ہو (۲) وقت ظہر کا ہو (۳) نماز سے پہلے خطبہ ہو (۴) جماعت ہو کیونکہ بلا جماعت جمعہ نہ ہوگا (۵) عام اجازت ہو۔

جن پر جمعہ فرض ہے

ہر مسلمان مرد جو آزاد، بالغ، عقلمند، تندرست اور مقیم ہے اس پر جمعہ فرض ہے۔

جن پر جمعہ فرض نہیں

عورت، غلام وقیدی، نابالغ، مخبوط الحواس، بیمار، اپاہج، تیماردار، مسافر، جس کو کسی کا خوف ہو، جس کو کسی نقصان کا صحیح اندیشہ ہو، ان پر جمعہ فرض نہیں ہاں اگر مسافر، مریض اور عورتیں نماز میں شریک ہو جائیں تو ان کی نماز درست ہوگی اور ظہر ان کے ذمے سے ساقط ہو جائے گی۔

ف: (جمعہ کے دن غسل کرنا سنت اور اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، مسواک کرنا اور پہلی صف میں بیٹھنا مستحب ہے۔)

ضروری مسائل

جو چیزیں نماز میں حرام ہیں وہ خطبہ میں بھی حرام ہیں مثلاً کھانا، پینا، سلام وکلام وغیرہ کرنا یہاں تک کہ امر بالمعروف کرنا۔ سب حاضرین پر خطبہ سننا اور چپ رہنا فرض ہے ہاں خطیب امر بالمعروف کرسکتا ہے۔ خطیب نے کوئی دعائیہ کلمہ کہا تو سامعین کو ہاتھ اٹھانا یا آمین کہنا منع ہے۔ دو خطبوں کے درمیان بغیر ہاتھ اٹھائے دل میں نیک دعا کرنا جائز ہے۔

نماز عیدین

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ (البقرۃ: 185) ''روزوں کی گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی بولو یعنی تکبیریں کہو۔'' فرمایا: فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ''اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔''

عیدین کی نماز واجب ہے۔ سب پر نہیں بلکہ ان پر جن پر جمعہ فرض ہے اور اس کی ادا کی وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کے لیے ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور عیدین میں سنت۔ ان دونوں نمازوں کا وقت سورج کے بقدر

ایک نیزہ بلند ہونے سے لے کر زوال تک ہے۔ مگر عید الفطر میں کچھ دیر کرنا اور عید الاضحیٰ میں جلدی کرنا مستحب ہے۔ ان نمازوں سے پہلے اذان و اقامت نہیں ہے۔ ان دونوں نمازوں کے ادا کرنے کا طریقہ ایک ہی ہے۔

طریقہ نماز

پہلے نیت کریں دو رکعت نماز عید الفطر یا عید الاضحیٰ واجب مع زائد چھ تکبیروں کے پھر تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور ثنا پڑھیں اس کے بعد امام زور اور مقتدی آہستہ سے تین تکبیریں کہیں دو تکبیروں کے بعد ہاتھ چھوڑ دیں اور تیسری کے بعد باندھ لیں۔ پھر امام بلند آواز سے سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر رکوع اور سجود کرے گا دوسری رکعت میں فاتحہ اور قراءت کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے امام و مقتدی ہاتھ اٹھا کر تین تکبیریں کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور چوتھی تکبیر کہتے وقت ہاتھ کانوں تک نہ اٹھائیں بلکہ رکوع میں جائیں اور قاعدے کے مطابق نماز پوری کریں۔

عید کے مستحبات

حجامت بنوانا، ناخن ترشوانا، مسواک و غسل کرنا، اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، عید گاہ کو پیدل جانا، راستہ میں تکبیر کہتے ہوئے جانا دوسرے راستہ سے واپس آنا، عید الفطر میں نماز سے پہلے صدقۂ فطر ادا کرنا اور کوئی میٹھی چیز کھانا، کھجوریں ہوں اور طاق ہوں تین، پانچ، سات تو بہتر۔ آپس میں ملنا مصافحہ و معانقہ کرنا، مبارکباد دینا۔

کلمات تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک ہر نماز کے فوراً بعد یہی تکبیر ایک بار کہنا واجب اور تین بار کہنا افضل ہے اسے تکبیر تشریق کہتے ہیں۔

نماز جنازہ

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا (التوبۃ:84)

”ان (کفار و منافقین) میں سے کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا (ہاں مومنوں کی پڑھنا)“

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے۔ فرض کفایہ کا مطلب یہ ہے کہ اگر چند آدمی بھی پڑھ لیں تو سب بری الذمہ ہو گئے ورنہ سب گنہگار ہوں گے جن کو خبر پہنچی تھی اور وہ نہیں آئے۔ اس کے لیے جماعت شرط نہیں ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو گیا۔ اس کے دو رکن ہیں۔ چار بار تکبیر کہنا، کھڑے ہو کر پڑھنا اور اس کی تین سنتیں ہیں۔ اللہ کی حمد و ثنا کرنا، نبی ﷺ پر درود پڑھنا، میت کے لیے دعا کرنا۔ میت سے مراد وہ ہے جو زندہ پیدا ہوا پھر مر گیا۔ جو مرا ہوا پیدا ہوا اس کی نماز نہیں۔ نیز میت کا سامنے ہونا ضروری ہے غائب کی نماز نہیں۔ اگر کئی میتیں جمع ہو جائیں تو سب کے لیے ایک ہی نماز کافی ہے۔ سب کی نیت کرے اور علیحدہ علیحدہ پڑھے تو افضل ہے۔

طریقہ نماز

پہلے نیت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لیں اور ثنا پڑھیں، وَ تَعَالٰی جَدُّکَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَآؤُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور نماز میں پڑھا جانے والا یا یہاں درج درود شریف پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور دعا پڑھیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام بلند آواز سے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر درود و سلام و برکت بھیج

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ

جس طرح تو نے صلوٰۃ بھیجی اور سلام بھیجا اور برکت دی

وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى

اور مہربانی کی اور رحم کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

بالغ مرد و عورت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا

الٰہی! بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر اور ہمارے ہر غائب کو

وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثٰنَا، اَللّٰهُمَّ

اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو الٰہی!

مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ

تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو

تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے

نابالغ لڑکے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا

الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنا دے اور اس کو ہمارے لیے اجر (کا موجب)

وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

اور وقت پر کام آنے والا بنا دے اور اس کو ہماری سفارش کرنے والا بنا دے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

نابالغ لڑکی کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَآ اَجْرًا

الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر سامان کرنے والی بنا دے اور اس کو ہمارے لیے اجر (کی موجب) اور

وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

وقت پر کام آنے والی بنا دے اور اس کو ہماری سفارش کرنے والی بنا دے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

دعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیر دیں اور صفیں توڑ کر دعا مانگیں۔

فائدہ: جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے۔ یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے نہ قبر میں اتار سکتا ہے نہ مونھ دیکھ سکتا ہے محض غلط ہے صرف نہلانے اور بلا حائل بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

نماز مسافر

مسافر وہ شخص ہے جو کم از کم ۵۷ میل کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں قصر کرے یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو ہی رکعتیں پوری نماز ہے۔ اگر سہواً یا قصداً چار پڑھے اور دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو چار ہی پڑھے گا۔ اور مقیم اگر مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد وہ اپنی دو رکعتیں پوری کرے گا مگر ان رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدر فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا اور باقی معمول کے مطابق ادا کرے گا۔ مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے اگر پندرہ روز یا زیادہ رہنے کی نیت ہو تو پوری پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے سنت و وتر میں قصر نہیں سفر میں سنتیں مکمل پڑھی جائیں۔

نماز اشراق

اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کے پڑھنے والے کو پورے حج و عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ صرف دو رکعتیں ہیں کہ نماز فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے کے بعد بیٹھا ذکر الٰہی کرتا رہے جب آفتاب بلند ہو جائے تو پڑھے۔

نماز چاشت

اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے، ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہوگا۔ اس نماز کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں افضل بارہ ہیں۔ اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال تک ہے۔

نماز تسبیح

اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں۔ مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے بہتر یہ ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے۔ ثنا کے بعد پندرہ بار کلمہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر تعوذ، تسمیہ، فاتحہ اور سورت پڑھ کر دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر رکوع میں جا کر رکوع کی تسبیح کے بعد دس بار پھر یہی کلمہ پڑھے۔ پھر رکوع سے اٹھ کر تسمیع و تحمید کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر سجدے میں جا کر سجدے کی تسبیح کے بعد دس بار پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں دس بار پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ بار اور پھر اسی ترتیب سے چار رکعتیں ہر رکعت میں پچھتر بار اور چار رکعتوں میں تین سو بار کلمہ پڑھا جائے گا۔

Scanned by CamScanner

نماز حاجت

جس کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم و کریم ہے پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

عرش عظیم کا مالک اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے

الْعٰلَمِيْنَ، اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ

جہانوں کا پروردگار ہے اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب مانگتا ہوں اور تیری بخشش کے

مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ

ذرائع طلب کرتا ہوں اور ہر نیکی کا حصول اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں

مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا

(اے اللہ!) میرا کوئی گناہ نہ چھوڑ بغیر بخشے اور کوئی غم

هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا

بغیر دور کیے اور کوئی حاجت جو تیری رضا کے موافق ہے

قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

بغیر پورا کیے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

یا یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں بوسیلہ تیرے نبی

مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو رحمت والے نبی ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے

قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ

آپ کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف اس حاجت میں توجہ کی ہے تاکہ

لِتُقْضٰى لِيْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ

پوری ہو، اے اللہ! ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔

نماز استخارہ

استخارہ کا مطلب اللہ سے بھلائی طلب کرنا ہے یعنی جب کسی اہم کام کا قصد کرے تو اس کے کرنے سے پہلے استخارہ کرے۔ استخارہ کرنے والا گویا اللہ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے کہ اے علام الغیوب! مجھے اشارہ فرما دے کہ یہ کام میرے حق میں بہتر ہے یا نہیں؟

طریقہ استخارہ

پہلے دو رکعت نماز اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ يٰٓاَيُّهَا

الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری میں فاتحہ کے ساتھ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور سلام پھیر کر پھر یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَخِيْرُكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ

اے اللہ! میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ سے طلب

وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ

قدرت کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضل عظیم مانگتا ہوں کیوں کہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت

اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ

نہیں رکھتا تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے اے اللہ!

اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ

اگر تیرے علم میں یہ امر (جس کا میں قصد و ارادہ رکھتا ہوں) میرے دین و ایمان

وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِ اَمْرِيْ

اور میری زندگی اور میرے انجام کار میں دنیا و آخرت میں میرے لیے بہتر ہے

وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ

تو اس کو میرے لیے مقدر کر دے اور میرے لیے آسان کر دے پھر اس میں میرے واسطے

فِيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ

برکت دے اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے برا ہے

شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ

میرے دین و ایمان میری زندگی اور میرے انجام کار دنیا و آخرت میں

وَعَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ

تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور جہاں

عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ

کہیں بہتری ہو میرے لیے مقدر کر پھر اس سے مجھے راضی کر دے۔

اور بہتر ہے کہ سات بار استخارہ کرے اور دعائے مذکورہ پڑھ کر با طہارت قبلہ رو سو رہے دعا کے اول و آخر فاتحہ اور درود شریف پڑھے، اگر خواب میں سپیدی یا سبزی دیکھے تو سمجھے کہ یہ کام بہتر ہے اور اگر سرخی یا سیاہی دیکھے تو سمجھے کہ برا ہے اس سے بچے۔

نماز تراویح

ماہِ رمضان کی راتوں میں عشا کے بعد اور وتروں سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ تراویح ہے۔ تراویح مرد و عورت دونوں کے لیے سنت مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور درج ذیل تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي

پاک ہے وہ اللہ جو ملک اور بادشاہت والا ہے۔ پاک ہے وہ اللہ جو

الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ

عزت والا، عظمت والا، ہیبت والا، قدرت والا، بڑائی والا

وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا

اور سطوت والا ہے۔ پاک ہے وہ اللہ جو بادشاہ ہے، زندہ رہنے والا کہ نہ

يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ

اس کے لیے نیند اور نہ موت ہے۔ وہ بے انتہا پاک ہے، بے انتہا مقدس ہے ہمارا پروردگار

الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

اور فرشتوں اور روح کا پروردگار ہے الٰہی! ہمیں آگ سے بچانا اے بچانے والے اے پناہ دینے والے

يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ (اَلصَّلٰوةُ بَرْ مُحَمَّد)

اے نجات دینے والے۔ رسول پاک ﷺ پر درود شریف بھیجیں

ضروری مسائل

نابالغ کے پیچھے بالغوں کی نماز تراویح نہیں ہوگی حافظ کو اجرت دے کر تراویح پڑھوانا ناجائز ہے۔ بغیر طے وگفتگو وغیرہ کے بطور خدمت کچھ دیا جائے تو جائز ہے۔ جس نے فرض جماعت سے نہیں پڑھے وہ اگر وتر باجماعت پڑھ لے تو حرج نہیں۔

نماز تہجد وصلوٰۃ اللیل

عشا کی نماز کے بعد رات کو سوکر اٹھنے کے بعد جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے تہجد کہتے ہیں۔ اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔ اور جو عشا کی نماز کے بعد سونے سے قبل پڑھی جائے اسے صلوٰۃ اللیل کہتے ہیں۔ فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔

نماز سفر سفر میں جاتے وقت دو رکعتیں اپنے گھر میں پڑھ کر جانا اور سفر سے واپس آکر پہلے دو رکعتیں مسجد میں ادا کرنا پھر گھر جانا مسنون اور بہت ہی مبارک ہے۔

قضا نمازیں جو نماز وقت پر نہ پڑھی جائے وہ قضا ہے اور بلا عذر شرعی نماز قضا کرنا سخت گناہ ہے۔ قضا کرنے والے پر فرض ہے کہ اس کی قضا پڑھے اور سچے دل سے توبہ کرے فرض کی قضا فرض، واجب کی قضا واجب اور بعض سنتوں کی قضا سنت ہے۔ جیسے فجر کی سنتیں، جب کہ فرض بھی فوت ہوگیا ہو اور ظہر کی پہلی سنتیں جب کہ ظہر کا وقت باقی ہو۔ قضا کے لیے کوئی وقت معین نہیں جب بھی پڑھے گا بری الذمہ ہو جائے گا۔ ہاں طلوع وغروب اور زوال کے وقت جائز نہیں مگر چاہیے کہ قضا نمازیں جلدی پڑھ لے تاخیر نہ کرے ظہر اور جمعہ کی سنتیں جو فرض سے پہلے ہیں اگر وہ رہ جائیں تو فرضوں کے بعد پڑھ لے اور فجر کی سنتیں اگر رہ جائیں تو سورج نکلنے کے بعد ظہر سے پہلے پہلے پڑھ لے تو بہتر ہے۔

مسنون دعائیں

وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (غافر: 60)

" اور تمہارے پروردگار کا ارشاد ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا۔"

جب گھر سے نکلے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسا کیا۔

جب مسجد میں داخل ہو اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

(بسم اللہ اور درود وسلام پڑھ کر کہے) اے اللہ! میرے لیے رحمت کے دروازے کھول دے۔

جب مسجد سے نکلے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں

وَرَحْمَتِكَ

اور تیری رحمت۔

جب سو کر اٹھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے ہمیں مارنے (یعنی سونے) کے بعد

اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

زندہ (یعنی بیدار) کیا اور (ہم نے) اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

جب بیت الخلا میں جانا چاہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں

الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

خبیث جنوں اور جنیوں سے

جب بیت الخلا سے نکل آئے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ سے اذیت کو

عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ

دور کیا اور مجھ کو عافیت دی

جب کھانے سے فارغ ہو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَنَا

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں

وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا۔

جب کسی کے گھر کھانا کھائے تو یہ بھی کہے اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ

اے اللہ! کھلا اس کو جس نے مجھے کھلایا

وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ

اور پلا اس کو جس نے مجھے پلایا۔

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا گنج بخش روڈ، لاہور۔ فون: 042-37221953
9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون: 042-37225085
14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی۔ فون: 021-32210212

